



سوال

(303) کیا گناہ گار کے پیچھے اور فرض پڑھنے والے کی نفل ادا کرنے والے کے پیچھے نماز جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا گناہ گار کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

راج قول کے مطابق مسلمان کے پیچھے نماز جائز اور صحیح ہے، خواہ اس نے بعض معاصی کا ارتکاب کیا ہو، البتہ نیک شخص کی اقتدا میں نماز بلا شک افضل ہے اور اگر کوئی شخص ایسے کفریہ افعال کا ارتکاب کرتا ہے جو ملت اسلامیہ سے خارج کر دینے والے ہوں تو اس کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز نہیں کیونکہ ایسے شخص کی تو اپنی نماز صحیح نہیں، کیونکہ جو شخص مسلمان نہ ہو، اس کی نماز صحیح نہیں اور جب امام کی نماز صحیح نہ ہو تو اس کی اقتدا بھی نہیں کی جاسکتی، کیونکہ اس صورت میں آپ کسی شخص کے امام نہ ہوتے ہوئے اس کی اقتدا کر رہے ہیں یا یوں کہہ لیں کہ آپ امام کے بغیر امامت کی نیت کر رہے ہیں۔

هذا معندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 312

محدث فتویٰ